خواتین اور رمضان



رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اِذَا صَلَّتِ الْمَرْاَۃُ خَمْسَهَا وَصَامَتْ شَهْرَهَا
وَحَصَّنَتْ فَرْجَهَا وَاَطَاعَتْ بَعْلَهَا
دَخَلَتْ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَتْ

جب عورت پانچ نمازیں پڑھے، رمضان کے روزے رکھے،
اپنی عزت کی حفاظت کرے اور اپنے خاوند کی فرماں برداری کرے
تو وہ جنت کے دروازوں میں سے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔

(صحیح الترغیب)

AL-HUDA Publications (Pvt) Ltd.
06010079

خواتین

اور

رمضان

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نام کتاب	خواتین اور رمضان
تالیف	الہدیٰ شعبہ تحقیق
ناشر	الہدیٰ پبلی کیشنز، اسلام آباد
ایڈیشن	دوئم
تعداد	دس ہزار
تاریخ اشاعت	یکم اگست، 2011

ملنے کے پتے

پاکستان

7-AK Brohi Road, H-11/4, Islamabad, Pakistan
فون: +92-51-4866130-1, +92-51-4866150-1 +92-51-4866125-9
www.alhudapublications.org
www.alhudapk.com **www.farhathashmi.com**

امریکہ

PO Box 2256 Keller TX 76244
فون: +1-817-285-9450 +1-480-234-8918
www.alhudaonlinebooks.com

کینیڈا

5671 McAdam Rd ON L4Z IN9 Mississauga Canada
فون: +1-905-624-2030 +1-647-869-6679
www.alhudainstitute.ca

برطانیہ

14 Wangey Road, Chadwell Heath Romford,
Essex RM6 4AJ London U.K.
فون: +44-20-8599-5277 +44-79-1312-1096
alhudauk.info@gmail.com
alhudaproducts.uk@gmail.com

فہرست

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

ابتدائیہ

اسلام میں خواتین کو بہت اہم مقام و مرتبہ حاصل ہے۔قرآن وحدیث میں خواتین کے مسائل کا ذکر متعدد مقامات پر آیا ہے اور مخصوص حالات میں ان کو رعایتیں بھی دی گئی ہیں تاکہ وہ بھی اجروثواب کے کاموں میں شریک رہیں۔ رسول اکرم ﷺ عیدین اور دیگر مواقع پر خواتین کو وعظ ونصیحت کا خاص اہتمام فرمایا کرتے کیونکہ ایک عورت کی اصلاح پورے خاندان کی اصلاح اور ایک خاندان کی اصلاح پورے معاشرے کی اصلاح ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے رمضان المبارک کو بہت سے فضائل کی وجہ سے دیگر مہینوں کے مقابلے میں ایک ممتاز مقام عطا فرمایا ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں قرآن مجید نازل ہوا اور اس میں لیلۃ القدر ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔رمضان کی ہر رات اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو جہنم سے آزادی عطا فرماتا ہے۔ اس ماہِ مبارک میں جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور شیاطین جکڑ دیے جاتے ہیں۔لہٰذا ضروری ہے کہ خواتین بھی اس مہینے سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور اپنے اوقات کی منصوبہ بندی اس طرح کریں کہ رمضان کے مہینے میں ان کا زیادہ وقت عبادت اور نیکی کے کاموں میں گزرے۔اس لیے ماہِ رمضان شروع ہونے سے قبل ہی خواتین اپنے ضروری کام نمٹا لیں۔سودا سلف کی خریداری نیز عید کے لیے لباس کی تیاری بھی رمضان سے پہلے ہی مکمل کر لیں۔

اللہ تعالیٰ نے عورت کو مرد سے مختلف جسمانی ساخت عطا فرمائی ہے۔جس کی وجہ سے ہر عورت زندگی کے مختلف ادوار میں مختلف جسمانی کیفیات سے گزرتی ہے۔اس لیے شریعتِ اسلامی نے اس کے لیے مختلف عبادات کے آغاز، اختتام اور انجام دہی میں نہ صرف یہ کہ فرق رکھا ہے بلکہ ان کی ادائیگی کے لیے رہنمائی بھی فراہم کی ہے۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں دین کی صحیح سمجھ عطا فرمائے۔

الھدیٰ شعبہ تحقیق واشاعت

یکم اگست، 2010

روزہ اور خواتین

روزہ ایک اہم عبادت ہے جس کے احکامات کا علم ہونا خواتین کے لیے ضروری ہے تاکہ ہر عورت کو معلوم ہو کہ وہ کب روزہ رکھ سکتی ہے اور کب اسے ترک کر سکتی ہے، پھر چھوڑے ہوئے روزوں کا شمار کیسے کرے کہ روزوں کی تعداد پوری کر سکے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے:

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ کَانَ مِنْکُمْ مَّرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ (البقرۃ: 184,183)

’’اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم پر روزے اس طرح فرض کیے گئے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔گنتی کے چند دن ہیں پھر جو کوئی تم میں سے بیمار ہو یا سفر پر ہو تو وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کر لے۔‘‘

روزہ کا وجوب

روزے کے وجوب کے لیے بالغ ہونا شرط ہے اور لڑکیوں کے لیے بلوغت کی علامت ایامِ حیض کا شروع ہونا ہے لہٰذا اس کے آغاز کے ساتھ ہی ان پر روزہ فرض ہو جاتا ہے۔آب وہوا اور خوراک کے مختلف ہونے سے مختلف علاقوں میں ایام حیض کے شروع ہونے کی عمر اور وقت میں فرق ہو سکتا ہے۔

روزہ اور حیض ونفاس

حیض سے مراد وہ خون ہے جو خواتین کو ہر ماہ مخصوص دنوں کے لیے جاری ہوتا ہے اور نفاس اس خون کو کہتے ہیں جو ولادت کے بعد کم وبیش چالیس دن تک جاری رہتا ہے۔شریعت نے عبادات کے حوالے سے ان دونوں کے لیے یکساں احکامات دیے ہیں۔ چنانچہ حیض ونفاس والی خواتین کے لیے روزہ رکھنا ممنوع ہے۔اگر وہ رکھ بھی لیں تو ان کا روزہ قبول نہیں ہوگا۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

اَلَیْسَ اِذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ فَذٰلِکَ مِنْ نُقْصَانِ دِیْنِهَا (صحیح البخاری)

’’کیا ایسا نہیں کہ عورت جب حائضہ ہوتی ہے تو نہ نماز پڑھ سکتی ہے نہ روزہ رکھ سکتی ہے تو یہ اس کے دین کے نقصان میں سے ہے۔‘‘

- حیض شروع ہوتے ہی روزہ ٹوٹ جائے گا خواہ سورج غروب ہونے میں ایک لمحہ ہی کیوں نہ باقی ہو اور اس روزہ کی قضا بعد میں پوری کرنا ضروری ہے۔
- کوئی حائضہ خاتون دن کے کسی حصّے میں پاک ہو جائے تو اس کے لیے باقی دن کا روزہ صحیح نہیں ہوگا کیونکہ دن کے شروع میں حیض یا نفاس موجود تھا۔
- اگر وہ رات کے کسی حصّے میں خواہ فجر سے کچھ لمحے پہلے پاک ہوئی ہو تو اس پر اس دن کا روزہ واجب ہوگا۔ نیز اگر وہ طلوع فجر سے پہلے غسل نہ کر سکے تو طلوع فجر کے بعد غسل کر لینے سے بھی اس کا روزہ درست ہوگا۔
- ایامِ حیض گزرنے کے بعد اگر داغ لگے یا خون جاری رہے تو یہ استحاضہ ہے جو ایک بیماری ہے اور اس حالت میں نماز پڑھنا اور روزہ رکھنا ضروری ہے، تاہم مستحاضہ ہر نماز کے لیے نیا وضو کرے گی۔

رمضان میں مانع حیض گولیوں کا استعمال

مانع حیض گولیوں کا استعمال طبّی لحاظ سے رمضان یا غیر رمضان کسی مہینے میں درست نہیں ہے۔ اطباء کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ گولیاں عورت کے رحم، اعصاب اور خون کے لیے نقصان دہ ہیں اور مضر چیز کا استعمال شریعت کی رُو سے ممنوع ہے۔ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے:

لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ (مؤطا امام مالک)

’’نہ نقصان پہنچاؤ اور نہ نقصان اٹھاؤ۔‘‘

بہت سی خواتین ایسی گولیاں استعمال کرتی ہیں جن سے ان کی مہینے کی عادت بگڑ جاتی ہے اور وہ بیمار

رہنے لگتی ہیں جس سے ان کی دیگر عبادات بھی متاثر ہوتی ہیں۔ اس لیے خواتین کو چاہیے کہ وہ ایسی دوائیں رمضان ہو یا غیر رمضان استعمال نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ نے چھٹے ہوئے روزوں کی قضا کی سہولت دی ہوئی ہے، اس کی ان رخصتوں سے فائدہ اٹھائیں۔

روزہ اور حاملہ یا دودھ پلانے والی خواتین

- حاملہ یا دودھ پلانے والی خاتون اگر روزے کی وجہ سے اپنے یا بچے کی جان یا صحت کے لیے کسی قسم کا خوف محسوس کرے تو وہ روزہ چھوڑ سکتی ہے۔ البتہ خوف ختم ہو جانے کے بعد جب ممکن ہو اپنے فوت شدہ روزوں کی قضا پوری کر لے جیسے کوئی بھی مریض اپنی بیماری سے شفایاب ہونے کے بعد قضا پوری کرتا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے:

وَ مَنْ کَانَ مَرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ (البقرۃ: 185)

’’اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں گنتی پوری کر لے۔‘‘

- اگر عورت حمل یا رضاعت کے دوران خود کو صحت مند پائے اور روزہ رکھنے سے نقصان کا اندیشہ نہ ہو تو روزہ رکھنا بہتر ہے۔

روزہ اور بوڑھی خواتین

- کسی عورت کے لیے بڑھاپے یا شدید کمزوری کی وجہ سے روزہ رکھنا ممکن نہ ہو تو اسے روزہ چھوڑنے کی رخصت ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَلَا تَقْتُلُوْا اَنْفُسَکُمْ اِنَّ اللّٰهَ بِکُمْ رَحِیْمًا (النساء: 29)

’’اور اپنے نفسوں کو قتل نہ کرو، یقیناً اللہ تعالیٰ تم پر مہربان ہے۔‘‘

- ایسی ضعیف خاتون کے لیے چھوڑے ہوئے روزوں کا فدیہ دینا ضروری ہے۔ فدیہ میں ہر روزے کے بدلہ ایک مسکین کو دو وقت کا کھانا کھلانا ہے یا اس کی قیمت ادا کرنا ہے۔ یہ قیمت ہر فرد اپنے زیرِ

استعمال خوراک کے حساب سے ادا کرے گا۔

- فدیہ دینے کی ایک صورت یہ ہے کہ ایک مسکین کو سحری اور افطاری دی جائے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ دو وقت کے کھانے کی قیمت یا راشن کسی ایک مسکین کو دے دیا جائے۔

روزہ کھلوانے کا ثواب

روزہ افطار کروانا انتہائی اجروثواب کا باعث ہے۔ خواتین افطاری کی تیاری کے ذریعے اپنے اجروثواب میں اضافہ کرسکتی ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا اَوْ جَهَّزَ غَازِيًا فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ (شعب الایمان للبیہقی)

''جس نے کسی روزے دار کا روزہ کھلوایا یا کسی غازی کو تیار کیا تو اس کے لیے بھی اتنا ہی اجر ہے۔''

لہٰذا خواتین دل کی خوشی کے ساتھ گھر والوں اور مہمانوں کے لیے افطاری کا انتظام کیا کریں البتہ اس میں اعتدال اختیار کریں اور اسراف سے بچیں تا کہ دیگر عبادات کے لیے بھی وقت نکال سکیں۔

وہ امور جن سے روزہ نہیں ٹوٹتا

- بھول کر کھانا پینا
- آنکھ میں سرمہ لگانا
- دانت یا داڑھ نکلوانا
- خون ٹیسٹ کروانا
- احتلام ہو جانا
- غسل کرنا
- گرمی کی شدت سے کلی کرنا

- روزے کی حالت میں مسواک کرنا
- ضرورت کے تحت کھانے میں نمک چکھنا
- شوہر کا اپنی بیوی کا بوسہ لینا
- رمضان کی راتوں میں ہم بستری کرنا

وہ امور جن سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے

- جان بوجھ کر کھانا پینا۔
- ارادتاً قے کرنا۔
- عورت کو حیض ونفاس آجانا
- میاں بیوی کا خاص تعلق قائم کرنا

نوٹ: روزہ کے دوران میاں بیوی اگر جماع کرلیں تو روزہ کی قضا بھی ہوگی اور کفارہ بھی۔ کفارہ ایک غلام آزاد کرنا یا دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنا یا پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔

وہ امور جن سے روزہ مکروہ ہو جاتا ہے

- جھوٹ بولنا یا غیبت کرنا
- گالی دینا یا لڑائی جھگڑا کرنا
- ناک میں پانی زیادہ مقدار میں چڑھانا
- بیہودہ، فحش اور جہالت کے کام یا گفتگو کرنا اور سننا
- غیر اخلاقی حرکات وسکنات کرنا یا ٹی وی، انٹرنیٹ وغیرہ پر دیکھنا

خواتین اور رمضان کی دیگر عبادات

نمازوں کی پابندی

- فرض نمازوں کو اوّل وقت پر خشوع وخضوع سے ادا کریں۔
- اشراق یا چاشت کے نوافل ادا کریں۔
- نماز تہجد اور نماز تراویح کا اہتمام کریں۔
- خواتین نماز تراویح مسجد میں ادا کر سکتی ہیں۔ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے:

لَا تَمْنَعُوْا اِمَاءَ اللّٰهِ مَسَاجِدَ اللّٰهِ (صحیح البخاری)

''اللہ کی بندیوں کو اللہ کی مساجد سے نہ روکو۔''

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا: **اِئْذَنُوْا لِلنِّسَاءِ بِاللَّيْلِ اِلَى الْمَسَاجِدِ** (صحیح مسلم)

'' عورتوں کو رات کے وقت مساجد میں جانے کی اجازت دے دیا کرو۔''

خواتین مسجد آتے ہوئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھیں۔

- باحجاب ہوں
- تیز خوشبو کا استعمال نہ کریں
- اپنی آوازیں بلند نہ کریں
- اپنی زیب وزینت ظاہر نہ کریں

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: **وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا** (النور:31)

''اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو خود بخود ظاہر ہو جائے۔''

ایسی چیزوں کے ظاہر ہونے میں کوئی حرج نہیں جن کا چھپانا ممکن نہ ہو جیسے انگوٹھی، مہندی، ڈیل ڈول وغیرہ۔

- ہجوم اور مردوں سے الگ رہیں۔
- جہاں تک ہو سکے پچھلی صفوں میں رہیں۔

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: **خَيْرُ صُفُوْفِ الرِّجَالِ اَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوْفِ النِّسَاءِ**

آخِرُهَا وَشَرُّهَا اَوَّلُهَا (صحیح مسلم)

''مردوں کے لیے سب سے اچھی صف پہلی اور سب سے بدترین آخری ہے اور عورتوں کے لیے سب سے اچھی صف آخری اور سب سے بدترین پہلی ہے۔''

قرآن مجید کی تلاوت

- خواتین زیادہ وقت تلاوتِ قرآن اور اس میں غور وفکر میں گزاریں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ (ص:29)

''یہ کتاب جسے ہم نے تمہاری طرف نازل کیا ہے، بابرکت ہے تاکہ وہ اس کی آیات میں غور وفکر کریں اور عقل والے نصیحت پکڑیں۔''

- قرآن مجید کو سیکھنے کے ساتھ ساتھ سکھانے کا بھی اہتمام کریں۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ (صحیح البخاری)

''تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور اسے سکھائے۔''

صدقہ وخیرات میں کثرت

- رسول اللہ ﷺ رمضان میں کثرت سے صدقہ وخیرات کرتے تھے۔ آپؐ کے اتباع میں ازواج مطہرات بھی بڑھ چڑھ کر صدقہ وخیرات کرتیں۔
- حضرت زینب بنت خزیمہ کا تو نام ہی صدقہ وخیرات میں کثرت کی وجہ سے ام المساکین پڑ گیا تھا۔
- حضرت عائشہؓ کے پاس جو کچھ ہوتا خیرات کر دیتیں۔ حضرت عروہؓ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ حضرت عائشہؓ نے ان کے سامنے پوری ستر ہزار کی رقم اللہ کی راہ میں دے دی اور اوڑھنی جھاڑی کہ کچھ رہ نہ گیا ہو جب کہ اس وقت ان کی اوڑھنی میں پیوند لگا ہوا تھا۔ (طبقات ابن سعد)

امیر معاویہؓ نے ایک لاکھ درہم بھیجے، شام ہوتے ہوتے ایک حبہ بھی پاس نہ رکھا، سب محتاجوں کو دے دیا۔ اتفاق سے اس دن روزہ رکھا تھا۔ لونڈی نے عرض کی افطار کے سامان کے لیے تو کچھ رکھ لیا ہوتا۔

فرمایا کہ تم نے یاد دلا دیا ہوتا۔ (مستدرك حاكم)

ایک مرتبہ روزے سے تھیں، گھر میں ایک روٹی کے سوا کچھ نہ تھا، اتنے میں ایک سائلہ نے آواز دی تو لونڈی کو حکم دیا کہ وہ ایک روٹی بھی اس کی نذر کردو، لونڈی نے کہا کہ شام کو افطار کس چیز سے کیجیے گا، فرمایا یہ تو دے دو۔ شام ہوئی تو کسی نے بکری کا سالن ہدیتاً بھیجا۔ لونڈی سے کہا، دیکھو یہ تمہاری روٹی سے بہتر چیز اللہ نے بھیج دی۔ (مؤطا امام مالك)

- خواتین اپنی سالانہ زکوۃ لازماً ادا کریں۔
- زکوۃ کے علاوہ نفلی صدقہ وخیرات بھی کھلے دل سے دیں۔
- گھر آنے والے ضرورت مندوں کو خالی ہاتھ نہ لوٹائیں۔

ذکر الٰہی میں رغبت

- خواتین ماہِ رمضان میں کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں اس لیے کہ اس مہینے میں عبادت گزاروں کے اعمال کا بدلہ دیگر دنوں کی نسبت زیادہ دیا جاتا ہے۔ رمضان میں تمام نوافل کا اجر فرض کے برابر ہوتا ہے اور فرائض کا اجر بے حساب ہے۔

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

مَثَلُ الَّذِی یَذْکُرُ رَبَّهُ وَالَّذِی لَا یَذْکُرُ رَبَّهُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ (صحيح البخارى)

''اپنے رب کو یاد کرنے والے اور نہ کرنے والے کی مثال زندہ اور مردہ کی سی ہے۔''

- کام کاج کے دوران بھی مختلف اذکار کرنا جاری رکھیں۔ ذکر ایک جامع اصطلاح ہے جس میں اللہ کی تسبیح، تحمید اور تکبیر سب شامل ہیں۔ حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سب سے افضل ذکر اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سب سے افضل کلمۂ شکر ہے

(سلسلة الاحاديث الصحيحة)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کے ذریعے تم اپنے سے پہلوں کے

درجے کو پالو گے، بعد والے تمہارے درجے کو نہ پہنچ سکیں گے اور تم تمام لوگوں میں بہترین قرار پاؤ گے سوائے اس شخص کے جو اسی طرح کا عمل کرے گا۔ تم لوگ ہر نماز کے بعد سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ تینتیس تینتیس مرتبہ کہا کرو۔'' (صحیح مسلم)

لیلۃ القدر کی تلاش

- رمضان کے آخری عشرے میں اپنے اہل وعیال کو عبادت کے لیے خصوصی ترغیب دلانا مسنون ہے۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں:

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ شَدَّ مِئْزَرَهُ وَاَحْيَا لَيْلَهُ وَاَيْقَظَ اَهْلَهُ (متفق عليه)

''جب رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو رسول اللہ ﷺ (عبادت کے لیے) کمر بستہ ہو جاتے، راتوں کو جاگتے اور اپنے اہل خانہ کو بھی جگاتے۔''

- خواتین لیلۃ القدر پانے کے لیے بھرپور کوشش کریں۔ خود بھی آخری عشرے کی راتیں عبادت میں گزاریں اور شوہر اور بچوں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

اِلْتَمِسُوْهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ، لَيْلَةَ الْقَدْرِ، فِيْ تَاسِعَةٍ تَبْقٰى، فِيْ سَابِعَةٍ تَبْقٰى، فِيْ خَامِسَةٍ تَبْقٰى (صحيح البخارى)

''لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرہ میں تلاش کرو جب نو، سات، یا پانچ راتیں باقی رہ جائیں (یعنی اکیسویں، تیئسویں اور پچیسویں رات کو)۔''

اُم المومنین حضرت عائشہؓ کہتی ہیں میں نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ اگر میں شب قدر پالوں تو اس میں کیا کہوں؟ آپؐ نے فرمایا، کہو:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ (جامع ترمذی)

''اے اللہ! تو معاف کرنے والا کرم کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند کرتا ہے پس مجھے معاف کردے۔''

خواتین اور اعتکاف

- اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لیے عبادت کی غرض سے مسجد میں رہنا اعتکاف کہلاتا ہے۔ یہ سنتِ مؤکدہ کفایہ ہے اور اس کی مدت دس دن ہے۔

حضرت ابو ہریرۃؓ سے روایت ہے:

كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم يَعْتَكِفُ فِيْ كُلِّ رَمَضَانَ عَشَرَةَ اَيَّامٍ، فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِيْ قُبِضَ فِيْهِ اعْتَكَفَ عِشْرِيْنَ يَوْمًا (صحيح البخاری)

''ہر سال رمضان میں آپؐ دس دن اعتکاف فرماتے لیکن وفات کے سال آپؐ نے بیس دن اعتکاف فرمایا۔''

- اگر کسی کو اعتکاف کے لیے دس دن میسر نہ آسکیں تو جتنے دن میسر ہوں اتنے دنوں ہی کا اعتکاف کر لینا چاہیے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا:

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اَنْ اَعْتَكِفُ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ؟ قَالَ اَوْفِ بِنَذْرِكَ (صحيح البخاری)

''اے اللہ کے رسول میں نے زمانہ جاہلیت میں مسجد حرام میں ایک رات کا اعتکاف کرنے کی نذر مانی تھی۔ آپؐ نے فرمایا: اپنی نذر پوری کرو۔''

- فجر کی نماز کے بعد اعتکاف بیٹھنا سنت ہے۔ اعتکاف کے لیے روزہ رکھنا لازمی ہے۔
- عورتوں کو بھی مسجد میں اعتکاف کرنا چاہیے۔ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کا آخری عشرہ اعتکاف فرمایا کرتے تھے یہاں تک کہ آپؐ نے وفات پائی تو آپؐ کے بعد آپؐ کی ازواج مطہرات نے اعتکاف کیا۔'' (صحیح مسلم)
- قریبی مسجد میں اعتکاف کی سہولت نہ ہو تو خواتین گھر کے ایک کمرے یا گوشے میں اعتکاف کر سکتی ہیں لیکن یہ مسنون اعتکاف شمار نہ ہوگا۔

خواتین اور عید

رمضان المبارک کے اختتام پر عید الفطر اہل ایمان کے لیے خوشیوں کا ایک پیغام ہے۔ خواتین تو عید کا خاص اہتمام فرماتی ہیں۔ اس ضمن میں کچھ امور کا خیال رکھیں تو ان کی عید بہترین ہوگی۔

- عید کے لیے لباس و دیگر چیزوں کی تیاری دل کی خوشی سے کریں۔ استطاعت کے مطابق اچھا اور خوبصورت لباس بنوائیں۔
- عید کی خوشیوں میں معاشرے کے دیگر نادار افراد کو بھی شریک کریں اور ممکنہ حد تک ان کی مدد کریں۔
- عید کے دن اپنے ساتھ ساتھ بچوں کو بھی سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں تیاری کروائیں۔ عید کے روز مسواک کرنا، غسل کرنا، بہترین لباس پہننا اور خوشبو لگانا سنت ہے۔ (مستدرک حاکم)
- نماز عید کے لیے جانے سے پہلے سنت نبوی پر عمل کی نیت سے میٹھی چیز کھائیں۔ (صحیح بخاری)
- خواتین نماز عید کی ادائیگی کے لیے عید گاہ جائیں۔ (صحیح بخاری)

ام عطیہؓ سے روایت ہے، فرماتی ہیں:

اَمَرَنَا. تَعْنِي النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم اَنْ نُّخْرِجَ فِي الْعِيْدَيْنِ الْعَوَاتِقَ وَ ذَوَاتِ الْخُدُوْرِ وَاَمَرَ الْحُيَّضَ اَنْ يَعْتَزِلْنَ مُّصَلَّى الْمُسْلِمِيْنَ (صحيح مسلم)

''ہمیں حکم دیا یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہم جوان، کنواری لڑکیوں اور پردہ نشین عورتوں کو دونوں عیدوں کے دن (نماز کے لیے) لائیں اور حکم دیا کہ حیض والیاں مسلمانوں کی نماز کی جگہ سے دور رہیں۔''

- عید گاہ جاتے ہوئے آہستہ آواز میں تکبیریں پڑھیں۔ (مصنف ابن ابی شیبہ)

تکبیر کے کلمات یہ ہیں:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ کے لیے سب تعریف ہے۔'' (مصنف ابن ابی شیبہ)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا (صحیح مسلم)

”اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا اور اللہ کے لیے بہت زیادہ تعریف ہے اور صبح و شام اللہ کی پاکیزگی ہے۔“

- کسی وجہ سے عیدگاہ نہ جا سکیں تو گھر میں دو رکعت نماز ادا کرلیں۔ (صحیح بخاری)
- عید کے روز ملاقات کرتے ہوئے ایک دوسرے کو مندرجہ ذیل دعا دیں۔

تَقَبَّلَ اللّٰهُ مِنَّا وَ مِنْكُمْ (فتح الباری)

”اللہ تعالیٰ ہم سے اور آپ سے (عبادت) قبول فرمائے۔“

شوّال کے روزے

حضرت ابوایوب انصاریؓ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ (صحیح مسلم)

”جو شخص رمضان کے روزے رکھ کر شوّال کے مہینے میں چھ روزے رکھے اسے عمر بھر کے روزوں کا ثواب ملتا ہے۔“

ایک اور مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

صِيَامُ رَمَضَانَ بِعَشْرَةِ اَشْهُرٍ وَصِيَامُ السِّتَّةَ اَيَّامٍ بِشَهْرَيْنِ فَذٰلِكَ صِيَامُ السَّنَةِ

(صحیح ابن خزیمة)

”رمضان کے روزے دس مہینے اور شوّال کے چھ روزے دو مہینوں کے برابر ہیں، اس طرح یہ ایک سال کے روزے ہوں گے۔“

- یہ روزے عید کے فوراً بعد یا ماہِ شوّال میں تاخیر کے ساتھ مسلسل یا الگ الگ دونوں طرح رکھے جا سکتے ہیں البتہ عید کے فوراً بعد پے در پے رکھنا افضل ہے۔ (فتح الباری)
- خواتین بھی اس فضیلت کا فائدہ اٹھانے کے لیے شوّال کے چھ روزوں کا اہتمام کریں۔

خواتین کے مخصوص مسائل اور جوابات

سوال: جب ایک حائضہ عورت پاک ہو جائے لیکن غسل فجر کی اذان کے بعد کرے اور نماز پڑھے اور اپنے اس دن کا روزہ مکمل کرے تو کیا اس کو اس روزے کی قضا رکھنی ضروری ہے؟

جواب: جب حائضہ عورت طلوع فجر سے پہلے پاک ہو جائے خواہ ایک لمحہ پہلے کیوں نہ ہوئی ہو اور اسے اپنے طہر کا یقین ہو پھر اگر رمضان کا مہینہ ہے تو اس کے لیے لازم ہے کہ وہ روزہ رکھے اور اس کا یہ روزہ صحیح شمار ہوگا اور اس کی کوئی قضا نہیں۔ طلوع فجر سے پہلے پاک ہونے کے باوجود اگر غسل طہارت نہ کر سکے اور طلوع فجر کے بعد غسل کرے تو کوئی حرج نہیں، اسے چاہیے کہ وہ روزہ رکھ لے۔ اس کی مثال ایسے ہے کہ ایک جنبی آدمی خواہ وہ جماع سے ہو یا احتلام سے اور وہ سحری کرے پھر طلوع فجر کے بعد غسل کرے تو اس کا روزہ صحیح ہوگا۔ اسی مناسبت سے ایک اور معاملہ بھی ہے۔ اگر ایک روزہ دار عورت کو روزہ افطار کرنے کے فوراً بعد حیض آ جائے جبکہ ابھی اس نے مغرب کی نماز ادا نہیں کی تھی تو اکثر خواتین یہ گمان کرتی ہیں کہ ان کا روزہ فاسد ہو گیا۔ یہ درست نہیں ہے۔ جب غروب آفتاب کے فوراً بعد حیض آ جائے خواہ وہ ایک لمحہ ہی کیوں نہ ہو تو روزہ مکمل اور صحیح ہوگا۔

سوال: جب ایک عورت کی ماہانہ عادت آٹھ یا سات دن ہو پھر ایک یا دو مرتبہ دن آگے پیچھے ہو جائیں تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر اس عورت کی عادت چھ یا سات دن تھی پھر مدت زیادہ ہو کر آٹھ، نو، دس یا گیارہ دن ہو گئی تو جب تک حیض باقی ہو وہ نماز نہ پڑھے حتیٰ کہ وہ پاک ہو جائے کیونکہ نبی ﷺ نے حیض کے دنوں کی کوئی معین حد مقرر نہیں کی اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ”اور وہ آپؐ سے حیض کے متعلق پوچھتے ہیں کہہ دیجیے وہ ایک تکلیف ہے۔“ تو جب تک خون باقی رہے عورت حالت حیض ہی میں رہے گی یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے اور غسل کرے پھر وہ نماز پڑھے گی۔ اگر اگلے مہینے پہلی مدت سے کم تک حیض رہا تو جب وہ پاک ہو جائے غسل کرے اور اپنی پچھلی مدت کو نہ دیکھے۔ اہم بات یہ ہے کہ حیض کب تک موجود رہا

اس مدت میں نماز نہیں پڑھنی اور نہ روزہ رکھنا ہے۔

سوال: رمضان میں ایک عورت کو خون کا ایک نقطہ لگے اور تمام مہینہ ایسا ہوتا رہے، وہ روزہ بھی رکھتی رہے تو کیا اس کے روزے صحیح ہوں گے؟

جواب: جی ہاں! اس کے روزے صحیح ہیں۔ خون کا یہ نقطہ کوئی حیثیت نہیں رکھتا بلکہ رقیق مادوں میں سے ایک ہے جو خواتین سے خارج ہوتے ہیں۔

سوال: جب ایک عورت غروب آفتاب سے قبل حیض کا درد محسوس کرے لیکن خون خارج نہ ہوا ہو تو کیا اس دن کا روزہ صحیح ہوگا یا وہ اس کی قضا دے گی؟

جواب: ایک عورت درد یا کیفیت تو محسوس کرتی ہے لیکن حیض سورج غروب ہونے کے بعد جاری ہوتا ہے تو اس کا روزہ صحیح ہے اور کوئی قضا نہیں۔

سوال: جب نفاس والی عورتیں چالیس دن سے پہلے پاک ہو جائے تو ان کے لیے نماز اور روزہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر نفاس والی عورت چالیس دن سے پہلے نفاس سے پاک ہو جائے تو اس پر نماز پڑھنا فرض ہے اور اگر رمضان کا مہینہ ہو تو وہ روزہ رکھ سکتی ہے کیونکہ اس طہر کے بعد اس کے روزے اور نماز کی ممانعت کی وجہ (نفاس) ختم ہو گئی ہے۔ نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدت چالیس دن ہے۔ اگر نفاس اس سے بڑھ جائے تو پھر وہ مستحاضہ ہوگی اور اپنی پرانی حیض کی عادت کا لحاظ کرے گی پھر غسل کر کے نماز پڑھے گی اور روزہ بھی رکھے گی۔

الھدیٰ پبلی کیشنز کی مطبوعات

کتب

- قرآن مجید، پارہ ۱ تا ۳۰ (اردو ترجمے کے ساتھ)
- منتخب آیات قرآنیہ
- منتخب سورتیں
- منتخب سورتیں اور آیات
- تعلیم القرآن القراءة و الكتابة
- قرآن کریم اور اس کے چند مباحث
- حدیث رسول ﷺ ایک تعارف ایک تجزیہ
- حفاظت حدیث کیوں اور کیسے؟
- قال رسول الله ﷺ
- رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا
- صدقہ و خیرات
- حسن اخلاق
- فتنوں کے دور میں کیا کرنا چاہیے؟
- محمد رسول اللہ ﷺ معمولات اور معاملات
- عربی گرامر
- اسلامی عقائد
- فقہ اسلامی ایک تعارف ایک تجزیہ
- میرا جینا میرا مرنا
- آخری سفر کی تیاری
- بیوگی کا سفر
- ابوبکر صدیق
- والدین ہماری جنت
- حصول علم اور خواتین

پمفلٹس

- نماز باجماعت کا طریقہ
- نماز فجر کے لیے کیسے بیدار ہوں؟
- جمعہ کا دن مبارک دن
- نماز استسقاء
- درود و سلام ۔۔۔ الصلاة على النبي ﷺ
- غسل میت اور کفن پہنانا
- اظہارِ محبت کیسے؟
- ان حالات میں کیا کریں؟

دعائیں

- قرآنی اور مسنون دعائیں
- واياك نستعين
- نبی اکرم ﷺ کے صبح و شام کے اوراد
- نماز کے بعد کے مسنون اذکار
- نماز تہجد کے لیے دعائے استفتاح
- حصول علم کی دعائیں
- فہم قرآن میں مددگار دعائیں
- آیات شفا
- مقبول دعائیں
- سفر کی دعائیں
- دعائے استخارہ
- صالح اولاد کے لئے دعائیں
- نظر بد اور تکلیف کی دعائیں

الھدیٰ ایک نظر میں

الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان 1994 سے تعلیم اور معاشرتی فلاح و بہبود کے میدان میں سرگرم عمل ہے۔ الحمدللہ! پاکستان اور بیرون ملک اس کی بہت سی شاخیں کام کررہی ہیں۔ فاؤنڈیشن کے تحت درج ذیل شعبہ جات کام کررہے ہیں:

شعبہ تعلیم و تربیت

اس شعبہ کے تحت قرآن وسنت کی تعلیم طلباء وطالبات کی تربیت وکردار سازی کے لیے مختلف دورانیے کے درج ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں:

- تعلیم القرآن کورس
- تدبر القرآن کورس
- صوت القرآن کورس
- فہم القرآن کورس
- تحفیظ القرآن کورس
- تعلیم التجوید کورس
- تعلیم القراءات العشرۃ الصّغریٰ کورس
- تعلیم دین کورس
- تفہیم دین کورس
- تعلیم الحدیث کورس
- حی علی الفلاح کورس
- خط وکتابت کورسز
- سمر کورسز
- سوشل میڈیا کے ذریعہ کورسز
- روشنی کا سفر
- روشنی کی کرن
- ریالٹی چیک
- فقہ اسماء اللہ الحسنیٰ

ہمارے بچے کورسز: • منار الاسلام • مصباح القرآن • مفتاح القرآن

- **الھدیٰ انٹرنیشنل سکول** میں مانٹیسوری تا اے لیول تک کے بچوں کو جدید تعلیم کے ساتھ ساتھ قرآن وسنت کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

شعبہ خدمت خلق

اس شعبہ کے تحت معاشرتی فلاح و بہبود کے مندرجہ ذیل منصوبہ جات پر کام کیا جاتا ہے:

- راشن کی فراہمی رمضان المبارک میں
- اجتماعی قربانی عیدالاضحیٰ کے موقع پر
- روزگار کی فراہمی
- ماہانہ وظائف بیوہ اور نادار خواتین کے لیے
- تعلیمی وظائف مستحق طلبہ کے لیے
- کچی بستیوں میں تعلیمی اور رفاہی کام
- دینی وسماجی راہ نمائی پریشان افراد کے لیے
- کفن کی دستیابی
- فری میڈیکل کیمپوں کا قیام
- کنوؤں کی کھدائی اور پانی کی فراہمی
- ضروری امداد قدرتی آفات کے موقع پر
- میرج بیورو

شعبہ نشر واشاعت

- اس شعبہ میں عوام الناس کی راہ نمائی کے لیے تحقیق شدہ تحریری اور تقریری مواد کی تیاری اور نشر واشاعت کا کام کیا جاتا ہے۔
- **اشاعت کتب:** اردو، انگریزی کے علاوہ دیگر علاقائی زبانوں میں مختلف دینی موضوعات پر کتب، کارڈز، کتابچے اور پمفلٹس تیار کیے جاتے ہیں۔
- **میڈیا پروڈکشن:** قرآن مجید کی تفسیر کے علاوہ حدیث، سیرت، فقہ اور دیگر تعلیمی، تربیتی، اخلاقی اور معاشرتی موضوعات پر آڈیو اور ویڈیو لیکچرز میڈیا فورمز پر بلامعاوضہ پیش کیے جاتے ہیں۔

☆ **Alhuda Apps:**

• Quran for All • Quran in Hand • Learn Quran • Alhudalive
• Asmaa' Allah al-Husna • Quranic & Masnoon Duas • Wa Iyyaka Nastaeen • Dua Kijiay
• Supplications for Traveling • Sonay Jagnay Kay Azkaar • Hajj & Umrah

☆ **Alhuda e-Learning:**

Alhuda e-Learning is a free platform for learning authentic knowledge of Quran and Sunnah under teacher supervision.

یہ ایک ایسا فری ایپ ہے جو موجودہ دور کی ضرورت کو سامنے رکھ کر بنایا گیا ہے۔ اس کے ذریعے طلباء کسی بھی وقت دنیا کے کسی بھی ملک میں نہ صرف باقاعدگی سے کلاس لے سکتے ہیں بلکہ لیکچر ڈاون لوڈ بھی کرسکتے ہیں۔

• Learn as a student/guest. • Attendance marking and points calculation.
• Communication with Group Incharge via WhatsApp. • Download audios
• Listen anywhere anytime • Live classes on Zoom.

☆ **Websites:** www.alhudapk.com | www.farhathashmi.com
☆ **Facebook:** www.facebook.com/DrFarhatHashmi/
☆ **YouTube:** www.youtube.com/drfarhathashmi official/
☆ **Telegram Channels:** https://telegram.me/ThePeralsofWisdom